سوال نمبر8: اہل اسلام کی پوشیدہ دوستی کے مقابلے میں کفار کا ان کے ساتھ رویہ کیا ہے؟

جواب: اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

سوال نمبر9: ترجمہ کیجئے:

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جواب: ترجمہ: قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔

سوال نمبر10: معانی لکھیں: اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ۔

جواب: اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ: اگر وہ تم پر قابو پا جائیں۔

سوال نمبر11: حضرت ابراہیمؑ نے اپنے رب سے کیا دعا فرمائی؟

جواب: ترجمہ: اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

سوال نمبر12: معنی تحریر کیجئے: بُرَءٰٓؤُا اور اَلْكَوَافِرِ

جواب: بُرَءٰٓؤُا: بے زار۔ اَلْكَوَافِرِ: کافر عورتیں۔

سوال نمبر 13: کون سے کفار کے ساتھ نیکی کرنے سے منع نہیں کیا گیا؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا۔ خدا تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

سوال نمبر 14: کفار کی دشمنی دوستی میں کیسے تبدیل ہو سکتی ہے؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:۔ عجب نہیں کہ خدا تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور خدا قادر ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال نمبر 15: معنی لکھیں: فَامْتَحِنُوْهُنَّ اور فَعَاقَبْتُمْ

جواب: فَامْتَحِنُوْهُنَّ: تم ان کی آزمائش کر لو۔

فَعَاقَبْتُمْ: پھر تمہاری نوبت آئے۔

سوال نمبر 16: ترجمہ کیجئے: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

جواب: ترجمہ: خدا تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

سوال نمبر 17: معنی لکھئے: عَادَيْتُمْ

جواب: عَادَيْتُمْ: تم نے دشمنی مول لی۔

سوال نمبر 18: ترجمہ کیجئے: وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

جواب: ترجمہ: اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان عورتوں سے نکاح کر لو۔